[AS INTRODUCED IN THE NATIONAL ASSEMBLY]

A

BILL

further to amend the Control of Narcotic Substances Act, 1997

WHEREAS it is expedient further to amend the Control of Narcotic Substances Act, 1997 (No. XXV of 1997), for the purposes hereinafter appearing;

It is hereby enacted as follows:-

1. **Short title and commencement: -** (1) This Act may be called the Control of Narcotic Substances (Amendment) Act, 2020.

(2) It shall come into force at once.

2. **Amendment of section 9, Act, XXV of 1997. –** In the Control of Narcotic Substances Act, 1997, hereinafter referred to as t he said Act, in section 9, in paragraph (c), in the proviso for the full stop at t he end a colon shall be substituted and thereafter the following new proviso shall be added, namely:-

"Provided further that an offence punishable under these sections shall be cognizable."

3. **Amendment of section 11, Act, XXV of 1997.-** In the said Act in section 11, for the full stop at the end a colon shall be substituted and thereafter the following new proviso shall be added, namely:-

"Provided further that an offence punishable under this section shall be cognizable."

4. **Amendment of section 13, Act, XXV of 1997.-** In the said Act in section 13, the following new proviso shall be added, namely:-

"Provided further than an offence punishable under this section shall be cognizable."

5. **Amendment of section 16, Act, XXV of 1997.-** In the said Act, in section 16, the following new proviso shall be added, namely:-

"Provided further that an offence punishable under this section shall be cognizable."

STATEMENT OF OBJECTS AND REASONS

Drug addiction is a disease that enters the lives of individuals for many different reasons. Whatever the cause, addiction wreaks havoc with facilities and is not easily forgiven or forgotten, often breaking them up. Drug dealers on the other hand are getting away with murder as more of our family members die before their time. The crime of bringing heroin into our state does not fit the punishment. My solution to the opioid crisis would include making the punishment for bringing drugs into the state or dealing them within the state so severe that the risk will not be worth the regard. If drug dealers are

carrying around deadly poisons that kill people, why should not that lead to life sentences or massive fines and why their offence should not be regarded as cognizable?

Every effort should be made to discourage drug trafficking and drug dealing. Let's make the punishment fit the murderous crime. In addition to that, punishments can only be enforced if the culprits do not get a chance of escape. In our context, culprits get an easy escape from the police or the ANF personnel, since their offence is not considered cognizable. Police or other law enforcement agencies also face many hurdles in arresting such criminals which are playing havoc with the lives of innocent people.

As drug addiction leads to loss of life, therefore the crimes under the CNSA 1997 should be made more strict and cognizable.

The Bill has been designed to achieve the above purpose.

Sd/

UZMA RIAZ

Member , National Assembly

[قومی اسمبلی میں پیش کردہ صورت میں]

انسداد نشہ آور مواد ایکٹ، ۱۹۹۷ء میں مزید ترمیم کرنے کا

بل

چونکہ یہ قرین مصلحت ہے کہ بعد ازیں ظاہر ہونے والی اغراض کے لئے انسداد نشہ آور مواد ایکٹ، ۱۹۹۷ء (ایکٹ نمبر ۲۵ بابت ۱۹۹۷ء) میں مزید ترمیم کی جائے؛

بذریعہ ہذا حسب ذیل قانون وضع کیا جاتا ہے:

۱۔ **مختصر عنوان اور آغاز نفاذ۔** (۱) ایکٹ ہذا انسداد نشہ آور مواد (ترمیمی) ایکٹ، ۲۰۲۰ء کے نام سے موسوم ہوگا۔

(۲) یہ فی الفور نافذ العمل ہوگا۔

۲۔ **ایکٹ نمبر ۲۵ بابت ۱۹۹۷ء، دفعہ ۹ میں ترمیم۔** انسداد نشہ آور مواد ایکٹ، ۱۹۹۷ء میں، جس کا بعد ازیں مذکورہ ایکٹ کے طور پر حوالہ دیا گیا ہے، دفعہ ۹ میں، پیرا (ج) میں، جملہ شرطیہ میں آخر میں واقع علامت وقف کو شرحہ سے تبدیل کر دیا جائے اور اس کے بعد حسب ذیل نیا جملہ شرطیہ کا اندراج کر دیا جائے گا، یعنی:۔

"مزید شرط یہ ہے کہ ان دفعات کے تحت کوئی قابل سزا جرم قابل دست اندازی پولیس ہوگا۔"

۳۔ **ایکٹ نمبر ۲۵ بابت ۱۹۹۷ء، دفعہ ۱۱ کی ترمیم۔** مذکورہ ایکٹ میں، دفعہ ۱۱ میں، آخر میں آنے والی علامت وقف کو شرحہ سے تبدیل کر دیا جائے گا اور بعد ازیں حسب ذیل نیا جملہ شرطیہ شامل کر دیا جائے گا، یعنی:۔

"مزید شرط یہ ہے کہ اس دفعہ کے تحت مستوجب سزا جرم قابل دست اندازی پولیس ہوگا۔"

۴۔ **ایکٹ نمبر ۲۵ بابت ۱۹۹۷ء، دفعہ ۱۳ کی ترمیم۔** مذکورہ ایکٹ میں، دفعہ ۱۳ میں، حسب ذیل نیا جملہ شرطیہ شامل کر دیا جائے گا، یعنی:۔

"مزید شرط یہ ہے کہ اس دفعہ کے تحت مستوجب سزا جرم قابل دست اندازی پولیس ہوگا۔"

۵۔ **ایکٹ نمبر ۲۵ بابت ۱۹۹۷ء، دفعہ ۱۶ میں نئے جملہ شرطیہ کی شمولیت۔** مذکورہ ایکٹ میں، دفعہ ۱۶ میں، حسب ذیل نیا جملہ شرطیہ شامل کر دیا جائے گا، یعنی:۔

"مزید شرط یہ ہے کہ اس دفعہ کے تحت مستوجب سزا جرم قابل دست اندازی پولیس ہوگا۔"

بیان اغراض و وجوہ

نشہ ایک بیماری ہے جو بہت ساری مختلف وجوہات کی بناء پر افراد کی زندگی میں داخل ہوتا ہے۔ وجہ کچھ بھی ہو، نشے کی عادت تباہی و بربادی کا سبب بنتی ہے۔ اسے آسانی سے چھوڑا نہیں جا سکتا نہ ہی فراموش کیا جا سکتا ہے۔ وہ اکثر تباہ ہو جاتے ہیں۔ جبکہ دوسری جانب منشیات فروش بغیر کسی سزا کے، ہمارے اہل خانہ کی قبل از وقت اموات کا سبب بن رہے ہیں۔ ہیروئن کو ہماری ریاست میں لانے پر کسی سزا کا اطلاق نہیں ہوتا۔ افیون سے مشابہت رکھنے والے مرکب جیسے مسئلے کے حل کے لئے میری تجویز ہے کہ ریاست میں منشیات لانے یا ریاست میں اس کا کاروبار کرنے والوں کے لئے سزا کو بھی شامل کرنا ہوگا تاکہ اس کا خطرہ زیادہ نہ ہو۔ اگر منشیات فروش کے پاس مہلک زہر ہے جو لوگوں کو ہلاک کر دیتا ہے تو اسے عمر قید یا بھاری جرمانہ کیوں نہ عائد کیا جائے اور اس جرم کو کیوں نہ قابل

دست اندازی قرار دیا جائے۔ منشیات کی سمگلنگ اور منشیات کے کاروبار کی حوصلہ شکنی کے لئے ہر ممکن کوشش کی جائے۔ لہٰذا اسے قاتلانہ جرم کی مطابقت میں سزا وضع کی جائے۔ مزید بر آں، سزاؤں پر اسی صورت میں عملدرآمد ہو سکتا ہے اگر ملزم کے پاس بچ جانے کے موقع جات نہ ہوں۔ ہمارے سیاق و سباق میں مجرمان پولیس یا اے این ایف کے ملازمین سے بچ جاتے ہیں، کیونکہ ان کا جرم قابل دست اندازی نہیں ہے۔ پولیس یا قانون نافذ کرنے والے دیگر اداروں کو بھی معصوم لوگوں کی زندگیوں سے کھیلنے والے مذکورہ ملزمان کی گرفتاری میں کئی رکاوٹوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔

چونکہ نشہ موت ہے، چنانچہ سی این ایس اے، ۱۹۹۷ء کے تحت جرائم کو مزید سخت اور قابل دست اندازی قرار دیا جائے۔

بل کا مقصد مذکورہ بالا مقاصد کا حصول ہے۔

دستخط/-

عظمیٰ ریاض

رکن، قومی اسمبلی۔